کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوب ؒ

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم ؒ
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ ؒ امروہوی
(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقرالزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

نے آنحضرتؐ کے لیے خریدا تھا حضرت نے اس کو آزاد کر دیا تھا۔ الونابت۔ ابو ہیرہ۔ ابوسلمیٰ۔ ابوحبیب۔ ابورافع۔ ابوالقیط۔ ابولبشر مہران، عبید، اقلح، رفیع، یسارالاکبراور کنیزیں بقیں حارثہ بنت سمعون جس کو بادشاہ حبشہ نے ہدیہ بھیجا تھا سلمہ۔ ام ایمن جن کا نام برکہ تھا اسلمہ، آنسہ ایک غلام خصی تھا مابعد نامے۔

آنحضرتؐ کے حالات اور تواریخ

ایام تشریق میں جمرۃ العقبتا الوسطی کے نزدیک مکان عبداللہ بن عبدالمطلب میں آنحضرتؐ کی والدہ گرامی حاملہ ہوئیں اور حضرت مکہ میں روز جمعہ وقت طلوع فجر پیدا ہوئے ۱۷ ماہ ربیع الاول کو اصحاب فیل کے ہلاک ہونے کے ۵۵ دن بعد اور مورخین عامہ نے پیر کے دن پیدا ہونا لکھا ہے جبکہ سلطنت نوشیرواں کے سات سال باقی تھے اور بعض کے نزدیک سلطنت ہرمز کے آٹھ سال تھے اور ۱۸ ماہ بادشاہ عرب عمرو بن ہید کو گزرے تھے۔

اور تاریخ طبریٰ میں ہے کہ نوشیرواں کی حکومت کے بیالیسویں سال پیدا ہوئے اور یہی صحیح ہے کیونکہ حضرت نے فرمایا کہ میں ملک عادل نوشیرواں کے زمانہ میں پیدا ہوا اور کلبی نے کہا کہ شعب ابو طالب میں مکان محمد بن یوسف کے آخری گوشہ میں بائیں طرف ولادت ہوئی۔

اور طبریٰ نے لکھا ہے اس گھر کے حصہ میں جواب دار یوسف کہلاتا ہے۔ یہ یوسف حجاج بن یوسف کا بھائی تھا اس مکان کو اس نے عقیل سے خریدا تھا اور اس گھر کو اپنے گھر میں شامل کر لیا تھا پھر اس کو خیزران نے نکال باہر کیا اور وہاں ایک مسجد بنا لی جس میں نبی زہرہ نماز پڑھتے تھے۔

عبداللہ طرابلسی سے مروی ہے کہ جس گھر میں رسول اللہ پیدا ہوئے (دار محمد یوسف) ان کے والد نے اسی میں انتقال فرمایا، جبکہ حضرت دو ماہ کے تھے اور واقدی نے لکھا ہے سات ماہ کے تھے طبری لکھتا ہے حضرت کے والد نے وفات پائی مدینہ میں اور دفن ہوئے دارنابغہ میں اور ابو اسحٰق کہتا ہے کہ وفات پائی حضرت کے والد نے جبکہ آپ حالت حمل میں تھے اور والدہ کا انتقال ہوا جبکہ آپ چار سال کے تھے اور کلبی نے لکھا ہے کہ وہ اٹھارہ ماہ کے تھے محمد بن اسحٰق کا بیان ہے کہ ان کی والدہ نے ابوا میں وفات پائی جبکہ وہ مکہ کو آرہی تھیں اور آنحضرتؐ چھ ماہ کے تھے اور پرورش کی آپ کی عبدالمطلب نے اور ان کا انتقال ہوا جبکہ آپ آٹھ سال ۲ ماہ اور دس دن کے تھے آپ نے ابو طالب کو وصیت کی اور پھر انہوں نے پرورش کی کتاب العروس اور تاریخ طبری میں ہے کہ دودھ پلایا آپ کو نوبیہ کنیز ابولہب نے اپنے بیٹے مسروح کا دودھ چند دن اور یہ مسلمان مری ۷ھ میں اس کا بیٹا اس سے پہلے مرا۔ پھر دودھ پلایا آپ کو حلیمہ نے آپ بنی اسعد میں حلیمہ کے ساتھ پانچ سال رہے اور اس نے اس سے پہلے حمزہ کو دودھ پلایا تھا۔

نو سال کے سن میں آپ ابو طالب کے ساتھ تجارت کو گئے اور بعض نے ۱۲ سال کی عمر لکھی ہے اور ۲۵ سال کی عمر میں آپ خدیجہ